دافع تشنج اور دافع متلی

آنتوں کا تشنج اور قے

آنتوں کا تشنج بڑی یا چھوٹی آنتوں کا بے قابو پٹھوں کا کھچاؤ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپھارہ، پیٹ میں کھچاؤ، اسہال یا قبض بھی ہو سکتا ہے۔ قے کرنا یا ابکائی (جو ایمیسیس کے طور پر بھی معروف ہے) غذائی نالی کے ذریعے معدے کے مواد کو منہ سے باہر جانے پر مجبور کرنا ہے۔

یہ دونوں بیماریاں نہیں ہیں بلکہ بہت سی بنیادی طبی حالتوں کی عمومی علامات ہیں۔ آنتوں کاتشنج عام طور پر تکلیف دہ آنتوں کے سنڈروم، گیسٹروانٹریٹیس، فوڈالرجی اور جذباتی تناؤ میں پایا جاتا ہے۔ قے گیسٹروانٹریٹیس، ابتدائی حمل میں صبح کی بیماری، فوڈ پوائزننگ، سفری بیماری، شدید درد، مائیگرین، چکر، اور کیموتھراپی یا اینستھیزیا کے منفی رد عمل میں سے ایک ہے۔ شدید قے سے پانی کی کمی اور الیکٹرولائٹ عدم توازن پیدا ہو سکتا ہے۔

علاج

آنتوں کے تشنج اور قے دونوں کا حتمی علاج بنیادی وجہ معلوم کرنا اور طبی نگرانی میں مناسب علاج لینا ہے۔ جب بنیادی علامت کے علاج معالجے کے باوجود علامات برقرار رہتی ہیں تو، دافع تشنج ادویات یا دافع قے ادویات (دافع بیماری کی گولیوں)کو آنتوں کے تشنج کو دور کرنے یا قے سے افاقے کے لیے بالترتیب زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ، دافع قے ادویات کا استعمال ایسے حالات میں قے سے بچنے کے لیے کیا جاسکتا ہے جہاں اس کی توقع کی جاسکتی ہے، جیسے سفری بیماری، صبح کی بیماری، کیموتھراپی یا سرجری۔

دافع تشنج

دافع تشنج ہموار پٹھوں کو آرام دیتے ہیں، اس طرح سے تشنج کے درد کو دور کرتے ہیں۔ ان کو دو اہم اقسام میں درجہ بند کیا گیا ہے: ہموار پٹھوں میں آرام دینے والے جیسے الورین اور میبیورین، اور اینٹی کولینرجکس جیسے ہائیوسین۔

زیادہ تر دافع تشنج یا تو صرف فارمیسی ادویات ہیں یا نسخے کی ادویات ہوتی ہیں۔ وہ خوراک کی بہت سی شکلوں میں دستیاب ہیں جیسے گولیاں، کیپسول، شربت، ٹیکے اور پیچز۔

دافع تشنج کے عام ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

دافع تشنج کی اقسام	عام ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
1. ہموار پٹھوں کے لیے سکون آور	♦ متلی ♦ سانس کی بندش ♦ سر درد ♦ چکر ♦ پروریٹیس اور خارش	♦ پیرالائٹک ایلیس کے مریضوں کو نہیں دیا جانا چاہیے
2. اینٹی کولینرجکس	♦ غنودگی ♦ قبض ♦ تیز / بے قابو دل کی دھڑکن ♦ پیشاب کی فوری ضرورت اور برقراری ♦ دھندلی نظر ♦ خشک منہ ♦ کپکپاہٹ	♦ بچوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ گیسٹرو ایسوفیگیل ریفلکس بیماری، شدید مایوکارڈیل انفارکشن ، ہائپر ٹینشن، ہائپر تھائرائڈزم، اور جو زاویہ بند گلوکوما کے لیے حساس ہیں کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ مایستھینیا گریوس، پائلورک سٹینوسس، پیرا لائٹک ایلیس اور پروسٹیٹک انلارجمنٹ کے مریضوں کو نہیں دیا جانا چاہیے۔

دافع تشنج لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- دافع تشنج بنیادی طور پر مستقل علاج کی بجائے علامات میں آرام کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لہذا ان ادویات کے زیادہ استعمال سے پرہیز کیا جانا چاہیے۔
- چونکہ دافع تشنج علامات کو دبانے اور بنیادی بیماری کی تلاش میں رکاوٹ بن سکتے ہیں، لہذا انہیں طبی مشاورت کے بغیر نہیں لیا جانا چاہیے۔ بنیادی بیماری کے علاج میں تاخیر سنگین نتائج پر منتج ہو سکتی ہے۔
- یہ قابل مشورہ ہے کہ کھانے سے 30 منٹ سے ایک گھنٹہ پہلے یا ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دافع تشنج ادویہ لی جائیں۔

دافع قے

دافع قے تشنج سے وابستہ ریسیپٹر سائٹس کو روکنے کا کام کرتی ہیں۔ یہاں طرح طرح کے انتخاب ہیں مگر عام طور پر استعمال ہونے والی دافع قے میں اینٹی ہسٹامائنز (جیسے پرومیتھازائن اور

ڈائمن ہائڈرینیٹ)، اینٹی کولینرجکس (مثال کے طور پر ہائیوسین)، فینوتھیازائنز (مثال کے طور پر پروکلورپیرازائن)، ڈوپامائن اینٹاگونسٹس (مثال کے طور پر میٹوکلوپرامائڈ اور ڈومپریڈون)، اور $5HT_3$ ریسیپٹر اینٹاگونسٹس (مثال کے طور پر اونڈینسٹرون اور گرینیسٹرون) شامل ہیں۔ دافع تشنج ادویہ کا انتخاب بنیادی طور پر قے کی وجہ پر منحصر ہے۔ مثال کے طور پر، ہائیوسین اور اینٹی ہسٹامائنز سفر کی بیماری کو روکنے کے لیے استعمال ہونے والی اہم ادویات ہیں جبکہ کیموتھراپی حاصل کرنے والے مریضوں اور آپریشن کے بعد کی الٹیوں میں قے کے انتظام کے حوالے سے $5HT_3$ ریسیپٹر اینٹاگونسٹس اہمیت رکھتے ہیں۔

عام طور پر استعمال ہونے والے دافع قے صرف فارمیسی ادویات یا نسخے کی ادویات ہیں۔ وہ گولیاں، کیپسولز، شربت، انجیکشنز، سوپوزٹریز اور پیچز کی شکل میں دستیاب ہیں۔ دافع قے ادویات لینے سے پہلے آپ کو صحت سے متعلق پیشہ ور افراد سے مشورہ کرنا چاہیے۔

دافع قے کے عام ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

دافع قے کی اقسام	عام ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
1. اینٹی کولینرجکس	• غنودگی • قبض • تیز / بے قابو دل کی دھڑکن • پیشاب کی فوری ضرورت اور برقراری • دھندلی نظر • خشک منہ • کپکپاہٹ	• بچوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • گیسٹرو ایسوفیگیل ریفلکس بیماری، شدید مایوکارڈیل انفارکشن، ہائپر ٹینشن، ہائپر تھائرائڈزم، اور جو زاویہ بند گلوکوما کے لیے حساس ہیں کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • مایستھینیا گریوس، پائلورک سٹینوسس، پیرالائٹک آئیلیس اور پروسٹیٹک انلارجمنٹ والے مریضوں کو نہیں دی جانی چاہیے۔
2. اینٹی ہسٹامائنز	• غنودگی • سر درد • خشک منہ • دھندلی نظر • قبض	• بچوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • پروسٹیٹک انلارجمنٹ ، پیشاب کی برقراری اور جو زاویہ بند گلوکوما کا شکار

	♦ پیشاب کی فوری ضرورت اور برقراری	ہیں ان مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔
3. فینوتھیازائنز	♦ غیر معمولی چہرہ اور جسم کی حرکات ♦ زبان، چہرے اور جبڑے کی غیر ارادی اور ردھمک حرکتیں ♦ ہلنا ♦ بےچینی ♦ بہکنا	♦ بچوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ قلبی مرض، پارکنسنز کی بیماری، مرگی، افسردگی، مایستھینیا گریوس، پروسٹیٹک انلارجمنٹ اور جو اینگل کلوژرگلوکوما کا شکار ہیں ان مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔ ♦ میاستھینیا گریوس، پائل اور فیوکروموسیٹوما کے مریضوں کو نہیں دیا جانا چاہیے
4. ڈوپامائن اینٹاگونسٹس	♦ چہرہ اور جسم کی غیر معمولی حرکات ♦ غنودگی ♦ ہائپرپرولیکٹینیمیا	***میٹوکلوپرامائڈ کے لیے*** ♦ بچوں، نوجوان بالغوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ ہائپر ٹینشن، قلبی ترسیل میں خلل اور مرگی کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ گیسٹرو انٹسٹائنل رکاوٹ، پرفوریشن یا ہیمرج اور فیوکروموسیٹوما کے مریضوں کو نہیں دی جانی چاہیے۔ ***ڈومپریڈون کے لیے*** ♦ بچوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں ♦ پرولیکٹینوما کے مریضوں میں استعمال نہیں ہونی چاہیے

• ذیلی آنتوں کی رکاوٹ کے حامل مریضوں یا جو کیو ٹی –وقفہ کی طوالت کا شکار ہوں، ان میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔ • پیدائشی طویل کیو ٹی سنڈروم کے مریضوں میں استعمال نہیں ہونی چاہیے • جان لیوا سیروٹونن سنڈروم کے معاملات 5-HT3 ریسیپٹر اینٹاگونسٹ دافع تشنج کے حوالے سے رپورٹ کیے گئے ہیں، خاص طور پر جب دوسرے سیرٹونرجک اور / یا نیورولیپٹک ادویات کے ساتھ ملا کر دی جائے۔ اگر ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو علاج روک دینا چاہیے اور معاون علامت کی بنیاد پر علاج شروع کیا جانا چاہیے۔	• قبض • سر درد • کپکپاہٹ • انجکشن کے مقام کے رد عمل	5 $5HT_3$-رسیپٹر اینٹاگونسٹس

دافع قے ادویہ لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- دافع قے ادویہ بنیادی طور پر مستقل علاج کے بجائے علامات میں آرام کے لیے استعمال ہوتی ہیں، لہذا ان ادویات کے زیادہ استعمال سے گریز کیا جانا چاہیے۔
- چونکہ دافع قے ادویات علامات کو دبانے اور بنیادی بیماری کی تلاش میں رکاوٹ بن سکتی ہیں، لہذا انہیں طبی مشاورت کے بغیر نہیں لیا جانا چاہیے۔ بنیادی بیماری کے علاج میں تاخیر سنگین نتائج پر منتج ہو سکتی ہے۔
- دافع قے لینےکے بعد ڈرائیو نہ کریں یا مشینری نہ چلائیں، کیونکہ ان میں سے زیادہ تر غنودگی کا سبب بن سکتی ہیں۔
- دافع قے کو شراب کے ساتھ نہیں لینا چاہیے، کیونکہ ان میں سے زیادہ تر کا اثر مرکزی اعصابی نظام کو دبانے کا ہوتا ہے اور شراب اس طرح کے اثر کو تقویت بخش سکتی ہے، اس طرح سے مضر اثرات پیدا کر سکتی ہے۔
- قے کے بعد کچھ گھنٹوں کے اندر ٹھوس کھانے سے پرہیز کریں، اور زیادہ آرام کریں اور پانی کی کمی کو روکنے کے لیے سیال کے چھوٹے گھونٹ لیتے رہیں۔
- تیز بو اور دیگر محرکات جیسے گرمی اور چمکیلی روشنی سے پرہیز کریں، جو قے کو دور کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت کریں

- دافع تشنج اور دافع قے لینے سے پہلے طبی مشورے کی تلاش کریں، خاص طور پر اگر آپ حاملہ ہوں یا دودھ پلاتی ہوں۔
- بچوں یا ضعیف العمروں کو طبی مشورے کے بغیر دافع تشنج اور دافع قے نہ دیں، کیونکہ وہ ادویات کے منفی رد عمل کو زیادہ ابھارتے ہیں۔
- اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں اگر جو دوا آپ لے رہے ہیں اس کے اثر سے آپ کو قے آرہی ہو اور خود سے ادویات لینا نہ چھوڑیں۔
- اگر آپ کی قے سبز ہے یا خون کے ساتھ آئے، تو براہ مہربانی فوری طور پر طبی مشورہ حاصل کریں۔
- اگر قے 24 گھنٹے سے زیادہ جاری رہتی ہے، یا اس کے ساتھ پیٹ میں شدید درد یا سر درد ہوتا ہے، یا آپ 12 گھنٹے سے زیادہ عرصے تک سیال کو نیچے رکھنے کے ناقابل ہیں تو فوری طور پر طبی امداد کی تلاش کریں۔

دافع تشنج اور دافع قے کی سٹوریج

دافع تشنج اور دافع قے کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعہ قابل رسائی جگہوں پر ادویات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے تاکہ حادثاتی طور پر ان کی جانب سے ان کے نگلے جانے سے بچا جا سکے۔

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021